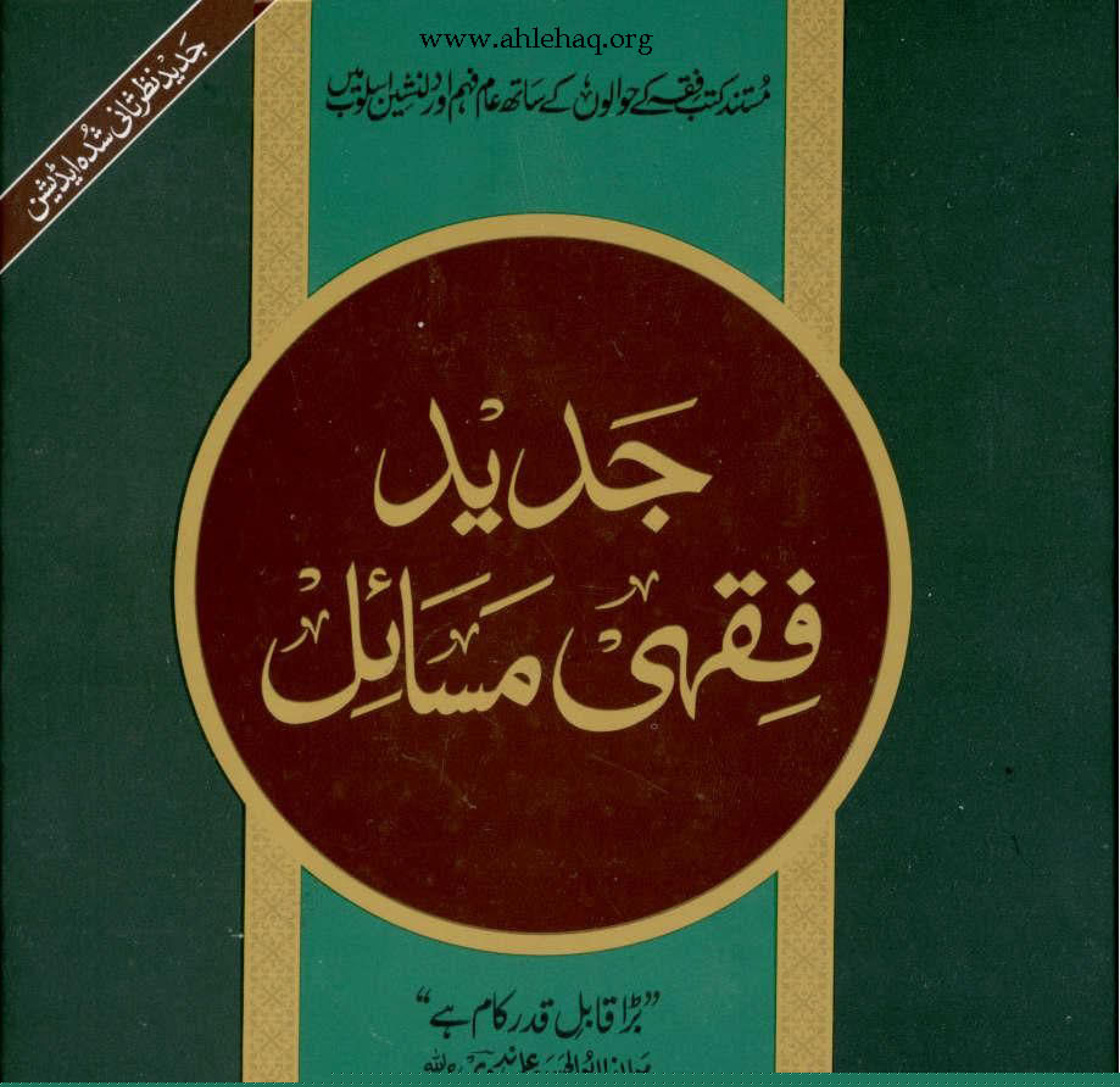

جدید نظر ثانی شدہ ایڈیشن

مستند کتب فقہ کے حوالوں کے ساتھ عام فہم اور دلنشین اسلوب میں

جدید
فقہی مسائل

”بڑا قابل قدر کام ہے“

وتعجب کی، اس لئے کہ ہمارا ایمان ہے کہ ہر تدبیر امر الٰہی کے تابع ہے، جب تک اللہ تعالیٰ کا حکم اور فیصلہ نہ ہو، کوئی تدبیر نتیجہ خیز نہیں ہوسکتی۔ قرآن نے حضرت مسیح کی پیدائش کو مرد سے اتصال کے بغیر تنہا عورت سے بچہ کی پیدائش کا واقعہ بیان کیا ہے، حضرت حوا کے بارے میں کہا ہے کہ تنہا مرد سے ان کی پیدائش عمل میں آئی، اس لئے اگر کلوننگ کے ذریعہ تنہا عورت سے کسی بچہ کی پیدائش کا واقعہ پیش آئے تو یہ قرآن کی تصدیق ہوگی نہ کہ تکذیب اور یہ اسلام کے تصورِ تخلیق کی موافقت ہوگی نہ کہ اس کی مخالفت۔

کلوننگ سے بہت سے شرعی مسائل بھی متعلق ہیں، کیا کلوننگ کے ذریعہ پیدائش کی صورت میں نسب ثابت ہوگا؟ نسب اس عورت سے متعلق ہوگا جس کا بیضہ لیا گیا ہے یا اس عورت سے جس کے رحم میں جنین کی پرورش ہوئی ہے؟ کیا یہ بات درست ہوگی کہ کسی اجنبی مرد کے مرکزہ کو عورت کے بیضہ میں رکھا جائے؟ کیا خود شوہر و بیوی کے درمیان ایسا عمل کیا جاسکتا ہے بالخصوص ایسی صورت میں کہ وہ لاولد ہوں، کسی شخص کے کروموزم سے جس بچہ کی پیدائش ہوگی وہ اس شخص کا بھائی تصور کیا جائے گا یا بیٹا؟ اور اس طرح کے متعدد سوالات ہیں جو انسان پر کلوننگ کے کامیاب تجربہ کی صورت میں ابھر کر سامنے آئیں گے۔

بادی النظر میں انسان کے معاملہ میں کلوننگ ایک خطرناک اور مضرت رساں تجربہ ہوگا، اس کی وجہ سے اولاد کے لئے نکاح کی احتیاجی کم ہوجائے گی اور ظاہر ہے کہ اس طرح نکاح کی شرح بھی کم ہوگی۔ اس سے جو سماجی مسائل پیدا ہوں گے وہ محتاجِ اظہار نہیں، کلوننگ کے ذریعہ پیدا ہونے والے بچے اپنی شناخت اور خاندان سے محروم ہوں گے اور اس طرح خاندانی نظام بکھر کر رہ جائے گا۔ اسلام میں زنا کی حرمت اور نکاح کی اہمیت کا منشاء اس کے سوا کیا ہے کہ نسب کی حفاظت ہو اور خاندان کی تشکیل عمل میں آسکے، اس سے تلبیس اور فریب کا دروازہ بھی کھلے گا، جرائم پیشہ لوگ اپنے ہم شکل بچوں کے وجود میں آنے کی تدبیریں کریں گے تاکہ فریب اور دھوکہ دہی سے کام لے سکیں۔ اس بات کا بھی احتمال ہے کہ اس تدبیر سے پیدا ہونے والے بچے بعض فطری صلاحیتوں سے محروم اور نقائص کے حامل ہوں کیوں کہ جب کوئی کام فطرت کے عام اصول سے ہٹ کر کیا جاتا ہے تو ضرور وہ منفی اثر سے دو چار ہوتا ہے۔ اس لئے قدرت نے تخلیق کا جو عام طریقہ رکھا ہے اس کو چھوڑ کر غیر فطری راستے تلاش کرنا بے وقوفی بھی ہے اور انسانیت کے ساتھ ظلم بھی۔

تاہم کلوننگ کی بعض ایسی صورتیں بھی ہیں، جن سے طبی فوائد اٹھائے جاسکتے ہیں اور وہ صورت ہے ’’جین کلوننگ‘‘ (Gene Cloning) کی، کروموزم دراصل چھوٹے چھوٹے دانوں سے مرکب ہوتا ہے، یہی دانے جین (Gene) کہلاتے ہیں، انسان کی صحت اور بیماری سے ان دانوں کا گہرا تعلق ہوتا ہے، اب یہ بات ممکن ہوگئی ہے کہ کسی جین کو ہٹا کر اس کی جگہ دوسرا جین رکھ دیا جائے۔ لہٰذا اگر کوئی جین کسی خاص مرض کا باعث ہو اور اسے

نکال کر اس کی جگہ دوسرا صحت مند جین رکھ دیا جائے تو اس طرح اس بیماری کا علاج ممکن ہے۔ ظاہر ہے کہ کلوننگ کی یہ صورت جائز ہوگی اور یہ علاج کے قبیل سے ہوگا اور شاید اس طریقہ علاج سے ایسے امراض کا علاج بھی ممکن ہو جن کو لاعلاج سمجھا جاتا ہو، جیسے کینسر اور ایڈز وغیرہ۔ اور یہ اس حدیث کی تصدیق ہوگی جس میں آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کوئی مرض نہیں کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا علاج پیدا نہ کیا ہو۔

بے شک اللہ تعالیٰ نے عقل کی صورت میں انسان کو اتنی بڑی نعمت عطا فرمائی ہے کہ وہ اس کے ذریعہ ستاروں کی گذرگاہوں کو تلاش کرتا ہے، لاکھوں میل اونچے سیاروں پر اپنی کمندیں ڈالتا ہے، سمندر کی تہوں میں غواصی کر کے لعل وگوہر نکالتا ہے، انسان اور حیوان کے جسم میں پائی جانے والی قدرت کی بے شمار نیرنگیوں اور بوقلمونیوں کو کھلی آنکھوں دیکھتا اور ان کو مشقِ تجربہ بناتا ہے، لیکن عقل ودانش اور تحقیق وجستجو کی صلاحیت ایک دو دھاری تلوار ہے، اس کا صحیح استعمال جس قدر نفع بخش ہے، غلط استعمال اسی قدر مہلک اور نقصان دہ۔ نیوکلیر اور ہائیڈروجن بم اور تباہی مچانے والے انسانیت سوز میزائل بھی آخر سائنسی ترقی ہی کا شاہکار ہیں۔ لیکن کیا ان ایجادات نے انسان کو کچھ بھی فائدہ پہنچایا ہے؟...... اسلام تحقیق برائے تحقیق کا قائل نہیں، وہ ایسی تحقیق کو سراہتا ہے جو انسانیت کے لئے نفع رساں ہو اور ایسی تحقیق وایجاد کو منع کرتا ہے جو انسانیت کے لئے تباہی وبربادی اور خودکشی کا سامان ہو!!

* * *

کتابیات

تفسیر وعلوم قرآن:

تفسیر بیضاوی .... قاضی ناصر الدین بیضاوی ۶۹۲ھ
تفسیر مظہری .... قاضی ثناء اللہ پانی پتی
الجامع لاحکام القرآن .... ابو عبداللہ محمد بن احمد انصاری قرطبی
روح المعانی .... شہاب الدین محمود آلوسی
کشاف .... جار اللہ زمخشری

حدیث وشروح حدیث:

بخاری شریف .... محمد بن اسماعیل بخاری
جمع الفوائد .... رزین بن معاویہ عبدری
الجامع الصغیر .... جلال الدین سیوطی
ریاض الصالحین .... محی الدین بن شرف نووی
زاد المعاد .... ابن قیم جوزی
سبل السلام .... محمد بن اسماعیل صنعانی
سنن ترمذی .... محمد بن عیسیٰ ترمذی
سنن ابوداؤد .... ابوداؤد سجستانی
شرح نووی علی مسلم .... محی الدین بن شرف نووی
فیض القدیر .... محمد عبد الرؤف مناوی
فتح الباری .... ابن حجر عسقلانی
مرقاۃ المفاتیح .... ملا علی قاری
مشکوۃ المصابیح .... ابو عبداللہ محمد (۷۳۷ھ)

المنتقی فی اخبار المصطفیٰ	ابن تیمیہ
مسلم	امام مسلم
مجمع الزوائد	علی ابن ابی بکر ھیثمی
نصب الرایہ	جمال الدین بن یوسف زیلعی

فقہ:

الاحکام السلطانیہ	قاضی ابوالحسن ماوردی (۴۵۰ھ)
الاقناع	شرف الدین موسیٰ مقدسی (۹۶۸ھ)
البحر الرائق	ابن نجیم مصری
بدایۃ المجتہد	ابن رشد مالکی
بدائع الصنائع	علاء الدین سمرقندی
تبیین الحقائق	جلال الدین بن یوسف زیلعی
الجوہرۃ النیرۃ	ملاحداد
خلاصۃ الفتاوی	عبدالرشید طاہر بخاری
درمختار	علاء الدین حصکفی
ردالمحتار	ابن عابدین شامی
فتاویٰ بزازیہ	محمد بن شہاب بزاز کردری
فتاویٰ ابن تیمیہ	ابن تیمیہ
فتاویٰ سراجیہ	سراج الدین اودی
فتاویٰ قاضی خان	محمد اوزجندی قاضی خان
فتح العلی المالک	محمد علیش مالکی
فتح القدیر	کمال ابن ہمام
الفقہ الاسلامی وادلتہ	ڈاکٹر وہبہ زحیلی
کتاب الام	محمد ابن ادریس شافعی
کفایت المفتی	مولانا کفایت اللہ صاحب رَحِمَہُ اللہُ تعالیٰ

کتاب الفقہ علی المذاہب الاربعہ ...... عبدالرحمٰن الجزیری
المبسوط .... ابوبکر محمد ابن اسماعیل سرخسی
المحلی .... ابن حزم اندلسی (۴۵۶ھ)
المغنی .... ابن قدامہ حنبلی
الموسوعۃ الفقہیہ .... ط محکمہ اوقاف کویت
ھدایہ .... ابوالحسن برہان الدین مرغینانی

اصول وقواعد فقہ:

المستصفی .... ابوحامد غزالی
الاشباہ والنظائر .... ابن نجیم مصری
اصول الفقہ .... خضری بک
اصول الفقہ الاسلامی .... دکتور وھبہ زحیلی
الموافقات .... ابواسحاق شاطبی (۷۹۰ھ)

متفرقات:

اتحاف السادۃ المتقین .... محمد مرتضیٰ زبیدی
احیاء علوم الدین .... ابوحامد غزالی
زندگی (ماہنامہ رامپور) .... مدیر: احمد عروج قادری
ضبط ولادت اور اسلام .... مولانا سیّد ابوالاعلیٰ مودودی
طب نبوی .... ابن قیم جوزی
عورت اسلامی معاشرہ میں .... مولانا جلال الدین انصر عمری
فریب تمدن .... اکرام اللہ ایم۔ اے

* * *